



## سوال

(25) کیا نبی اللہ کی پہلی مخلوق تھے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ صحیح ہے کہ نبی اللہ تعالیٰ کی سب سے پہلی مخلوق ہیں؟ اور یہ کہ وہ نور سے پیدا کیے گئے ہیں؟ کتاب و سنت کی روشنی میں تشفی بخش جواب دیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

علمائے حدیث کے مطابق وہ ساری احادیث جن میں اللہ تعالیٰ کی پہلی تخلیق کا تذکرہ ہے ان میں ایک بھی ایسی نہیں ہے جسے صحیح قرار دیا جاسکے۔ یہی وجہ ہے کہ ان میں آپس میں کافی متناقض پایا جاتا ہے۔ چنانچہ بعض حدیثوں میں یہ ہے کہ اللہ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا اور بعض میں ہے کہ اللہ نے سب سے پہلے عقل کو پیدا کیا۔ عوام میں یہ مشہور ہے کہ اللہ نے اسے نور سے ایک حصہ لیا اور اسے حکم دیا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہو جا۔ اور اس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی اولین مخلوق ہیں۔ یہ دعویٰ نہ روایت کے اعتبار سے درست ہے اور نہ روایت کے اعتبار سے۔ نہ عقل ہی اسے تسلیم کرتی ہے اور نہ اس بات میں کوئی دینی فائدہ ہی مضمحل ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اولین مخلوق ہونا کسی صحیح روایت سے ثابت نہیں ہے اور اگر ثابت ہو بھی جائے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے افضل البشر و الخلاق ہونے میں اس سے کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں جس حقیقی وصف کے ذریعے آپ کو افضل البشر قرار دیا ہے وہ یہ ہے:

وَإِنَّمَا لَعَلِّي خُلِقْتُ عَظِيمٌ ۚ ... سورة القلم

”اور بے شک تم اخلاق کے بڑے مرتبے پر ہو“

جو بات تواتر کے ساتھ ثابت ہے، وہ یہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ بن عبد المطلب کے بیٹے ہیں۔ ان کی ماں آمنہ بنت وہب ہیں۔ ان دونوں کے رشتہ ازدواج میں آنے کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی اور اسی طرح ہوئی جس طرح تمام انسانوں کی ہوتی ہے۔ اسی طرح پلے بڑھے جس طرح دوسرے تمام بچے پلٹے بڑھتے ہیں اور پروان چڑھتے ہیں۔ انہیں رسالت کی ذمہ داری اس طرح سونپی گئی جس طرح تمام انبیاء علیہ السلام و رسل کو سونپی گئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نئے رسول نہیں تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فطری انداز میں انسانوں جیسی زندگی گزار لی اور جب ان کا وقت پورا ہو گیا تو انہیں بھی اسی طرح موت آئی جس طرح دوسرے تمام انسانوں کو آتی ہے۔ قرآن میں اللہ فرماتا ہے:

إِنَّمَا مَيِّتٌ وَأَنْتُمْ مَيِّتُونَ ۚ ... سورة الزمر



”تمہیں بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے“

قرآن نے متعدد مقام پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بشر ہونے کا اقرار کیا ہے۔ مثلاً:

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ لَوْ جِئْتُ بِآيَةٍ... ۱۱۰ ... سورة الكهف

”اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کہو کہ میں تو ایک انسان ہوں تم ہی جیسا، میری طرف وحی کی جاتی ہے۔“

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ... ۹۳ ... سورة الاسراء

”اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ان لوگوں سے کہو پاک ہے میرا پروردگار کیا میں ایک پیغام لانے والے انسان کے سوا اور بھی کچھ ہوں“

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنی امت کو اس بات کی تاکید کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تقدیس و تعظیم میں وہ اتنا غلو نہ کریں جیسا کہ نصاریٰ نے حضرت عیسیٰ کے ساتھ کیا اور انہیں خدا بنا ڈالا۔

پس یہ بات معلوم ہوئی کہ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہیں تو وہ نور سے نہیں پیدا ہوئے اور نہ سونے چاندی سے۔ بلکہ اسی مادہ منویہ سے ان کی تخلیق ہوئی جس سے تمام انسانوں کی ہوئی ہے۔ البتہ اپنی رسالت و نبوت اور فریضہ ہدایت کے اعتبار سے وہ بے شبہ اللہ کے نور ہیں۔ نور کی طرف ہدایت دینے والے ہیں۔ گمراہیوں اور راہ سے بھٹکے ہوئے لوگوں کے لیے ان کی ذات روشنی اور مشعل راہ ہے۔ اسی لیے اللہ نے فرمایا:

قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۱۵ ... سورة المائدة

”تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی آگئی ہے اور ایک واضح کتاب“

هَذَا مَا عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالصَّوَابِ

## فتاویٰ یوسف القرضاوی

عقائد، جلد: 1، صفحہ: 101

محدث فتویٰ